

# نام کتاب: چالیس احادیث مبارکہ مع تحفہ درود و دعا

مرتبہ: شیخ الحدیث مولانا الشاہ جلیل احمد اخون دامت برکاتہم  
خلیفہ مجاز بیعت عارف باللہ حضرت اقدس مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم  
کمپوزنگ: محمد عدنان  
تعاون: ایک مسلمان بھائی

اشاعت اول: رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ / ستمبر ۲۰۰۸ء  
ناشر: خمانقاہ (شرفیہ) (مختاریہ جامع العلوم) عیدگاہ بہاول نگر

## ملنے کا پتہ

ملتیہ حکیم الامت جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر  
Ph:0321-7560630/Fax:0632272121  
Ph:063-2272378  
خانقاہ اشرفیہ مختاریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر

## ﴿عرض مرتب﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ،  
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ،  
وَافْعَلْ بِنَا كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ، فَاِنَّكَ اَنْتَ  
اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ.

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص میری امت کے  
فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس احادیث سنا دیگا اور حفظ کرے گا  
اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں  
اٹھائیگا اور فرمایگا جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ۔

(ابن عدی عن ابن عباس السراج المنیر شرح الجامع الصغیر ص ۳۸۹ ج ۴)

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع صاحب اس حدیث کی  
شرح میں ارشاد فرماتے ہیں حفظ حدیث کے دو طریقے ہیں زبانی یاد کر کے  
لوگوں کو پہنچا دے یا لکھ کر شائع کر دے۔ اس لیے وعدہ حدیث میں وہ لوگ  
بھی شامل ہیں جو چہل حدیث طبع کرا کر شائع کرتے ہیں اس صورت میں

چہل حدیث کا ہر نسخہ اس عظیم الشان ثواب کا مستحق بنا دیتا ہے۔

الحمد للہ! احقر ۱۹۸۸ء تا ۲۰۰۶ء تک جامع العلوم میں ترمذی شریف (مکمل) پڑھاتا رہا ہے جب بھی ترمذی جلد ثانی میں کتاب "البرِّ والصلہ" اور "کتاب الزہد" پڑھاتا تھا تو یہ خیال دامن گیر رہتا تھا کہ ان میں سے چالیس احادیث مبارکہ منتخب کر کے شائع کی جائیں لیکن اس پر عمل نہ ہو سکا پھر ایک دوست کچھ وقت کے لیے اصلاح و تزکیہ کی غرض سے بندہ کے پاس بہاول نگر آئے ہوئے تھے انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ چالیس احادیث مبارکہ شائع کی جائیں اور طباعت کے مصارف کی ذمہ داری بھی لی بندہ نے اس کو اشارہ غیبی سمجھا، پرانا جذبہ مہمیز ہو گیا اور ایسی چالیس احادیث مبارکہ جس کی اس زمانے میں بہت ضرورت ہے انکا انتخاب کر کے پیش خدمت کی جا رہی ہیں اور ان کے ساتھ بیس درود شریف اور بیس دعاؤں کا انتخاب بھی پیش خدمت ہے اللہ تعالیٰ شرف قبولیت بخشے اور ہماری اس سعی کو مقبول و منظور فرمائے۔

آمین یا رب العالمین

(جلیل احمد خون غنی عنہ)

خادم الحدیث و مہتمم جامع العلوم عید گاہ بہاول نگر

# چالیس

## احادیث مبارکہ

1..... عن عمر بن الخطاب رض قال  
 قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم إنما الأعمال بالنیات  
 وإنما لامرئ ما نوى فمن كانت هجرته  
 إلى الله ورسوله فهجرته إلى الله ورسوله  
 ومن كانت هجرته إلى دنیایسبها أو امرأة  
 يتزوجها فهجرته إلى ما هاجر إليه (متفق عليه)

(مشکوٰۃ شریف ج ۱ ص ۱۲)

حضرت عمر بن خطاب رض سے روایت ہے رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے اور بے شک ہر آدمی کے لیے وہی ہے جس کی وہ نیت کرتا ہے پس جس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی طرف ہوگی تو اس کی ہجرت اللہ اور رسول ہی کی طرف شمار ہوگی اور جس کی ہجرت دنیا کی طرف ہوگی کہ اسے حاصل کرے یا کسی عورت کی طرف ہوگی کہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت انہیں کی طرف سمجھی جائے گی۔

2..... عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ ﷺ مَنْ أَبْرُ قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ  
قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ  
قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبَاكَ ثُمَّ الْأَقْرَبُ  
فَالأَقْرَبُ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۱)

حضرت حکیم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے

عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کون بھلائی (حسن سلوک) کا زیادہ مستحق ہے؟ فرمایا تمہاری والدہ، میں نے عرض کیا پھر کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، عرض کیا ان کے بعد؟ فرمایا تمہاری والدہ، میں نے چوتھی مرتبہ عرض کیا ان کے بعد کون زیادہ مستحق ہے؟ تو اس مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے والد اور ان کے بعد اقرباء میں سے جو سب سے زیادہ قریبی ہو اور اسی طرح درجہ بہ درجہ۔

3..... عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْكَبَائِرِ أَنْ يَشْتِمَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَشْتِمُ أُمَّهُ فَيَشْتِمُ أُمَّهُ.

(ترمذی شریف جلد ۲ ص ۱۲)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کبیرہ گناہوں میں سے یہ بھی ہے کہ کوئی اپنے والدین کو گالی دے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا کوئی شخص اپنے والدین کو بھی گالی دے سکتا ہے؟ فرمایا ہاں! جب کوئی شخص کسی دوسرے کے والد یا والدہ کو گالی دیتا ہے تو وہ بھی اس کے والدین کو گالی دیتا ہے۔

4..... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بنِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَكُونُ لِأَحَدِكُمْ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثَ أَخَوَاتٍ فَيُحْسِنُ إِلَيْهِنَّ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

(ترمذی شریف جلد ۲ ص ۱۳)

روایت ہے ابی سعید خدریؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں کسی کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں پھر احسان کرے ان پر مگر داخل ہو جنت میں۔

5..... جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَرْحَمْ النَّاسَ لَا  
يَرْحَمُهُ اللَّهُ.

(ترمذی شریف جلد ۲ ص ۱۳)

حضرت جریر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو لوگوں پر رحم نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کریں گے۔

6..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

قَالَ مَنْ نَفَسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ  
الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ، كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ  
الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَيَّ مُعْسِرٍ فِي الدُّنْيَا  
يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ  
عَلَيَّ مُسْلِمٍ فِي الدُّنْيَا سَتَرَ اللَّهُ عَلَيَّ فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ  
الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ.

(ترمذی شریف جلد ۲ ص ۱۳)



حضرت ابو ہریرہؓ آنحضرت ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ سرور کونین ﷺ نے فرمایا جس کسی نے کسی مسلمان کی ایک دنیاوی تکلیف دور کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی تکلیفوں میں سے ایک تکلیف دور کر دیں گے اور جو شخص کسی تنگدست پر دنیا میں آسانی و سہولت کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کریں گے اور جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کی ستر پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس کی دنیا و آخرت میں ستر پوشی کریں گے اور اللہ تعالیٰ اس وقت تک اپنے بندے کی مدد کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔

7..... عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ أَنْ

يَهْجُرَ أَخَاهُ، فَوْقَ ثَلَاثِ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَ

يَصُدُّ هَذَا وَ خَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ.

(ترمذی شریف جلد ۴ ص ۱۵)

حضرت ابو ایوب انصاریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ بات نہ کرنا حلال نہیں اس حالت میں کہ وہ دونوں راستے میں ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں اور وہ ایک دوسرے سے اعراض کریں پھر ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

8..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَا الْغَيْبَةُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ، قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهْتَهُ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۵)

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا غیبت کیا ہے؟ فرمایا تمہارا اپنے بھائی کو اس طرح یاد

کرنا کہ وہ اسے پسند نہ کرتا ہو عرض کیا اگر وہ عیب واقعی اس میں موجود ہو تو؟ فرمایا اگر تم اس عیب کا تذکرہ کرو جو واقعی اس میں ہے تو یہ غیبت ہے ورنہ تو بہتان ہو جائے گا۔

9..... عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَلْعُونٌ مِّنْ صَنَاءِ مُؤْمِنًا  
أَوْ مَكْرِبِهِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۵)

حضرت ابو بکر صدیقؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کسی مؤمن کو ضرر پہنچایا یا اس کے ساتھ فریب کیا وہ ملعون ہے۔

10..... عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللَّهِ  
خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ وَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللَّهِ

## خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۶)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہتر ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہے اور بہتر پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لیے بہتر ہے۔

11..... عَنْ جَدِّهِ   أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

قَالَ مَا نَحَلَّ وَالِدٌ وَلَدًا مِنْ نَحَلِّ أَفْضَلُ  
مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۶)

حضرت ایوب بن موسیٰ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ کسی باپ نے اپنے بیٹے کو حسن ادب سے بہتر انعام نہیں دیا۔

12..... عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ

النَّبِيُّ ﷺ قَالَ إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيثَ  
ثُمَّ انْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۷)

حضرت جابر بن عبد اللہؓ آنحضرت ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص تم سے کوئی بات کر کے چلا جائے تو وہ تمہارے پاس امانت ہے۔

13..... عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَصَلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ  
فِي مُؤْمِنٍ الْبُخْلُ وَ سُوءُ الْخُلُقِ .

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۷)

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ ایک مؤمن میں جمع نہیں ہو سکتیں ”بخل اور بد اخلاقی“۔

14..... عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ،  
وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۸)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فحش گوئی کسی چیز میں داخل ہو جائے تو اسے خراب کر دیتی ہے جبکہ حیا کسی چیز کی زینت کو دو بالا کر دیتی ہے۔

15..... عَنْ سَمْرَةَ ابْنِ جُنْدَبٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَا عَنْوُ بِلَعْنَةِ اللَّهِ  
وَلَا بَغْضَبِهِ وَلَا بِالنَّارِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۸)

حضرت سمرہ بن جندبؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے پر اللہ یا اس کے غصے کی لعنت نہ بھیجا کرو اور نہ ہی کسی سے اس طرح کہا کرو کہ تم جہنم میں جاؤ۔

16..... عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ وَاتَّبِعِ  
السَّبِيلَةَ الْحَسَنَةَ تَمَحُّهَا وَخَالِقِ النَّاسَ  
بِحُلُقِ حَسَنٍ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۹)

حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ  
سے فرمایا جہاں کہیں بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور برائی کے بعد بھلائی  
کرو تا کہ وہ اسے مٹا دے اور لوگوں کے ساتھ خوش خلقی سے ملو۔

17 ..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ  
أَكْذَبُ الْحَدِيثِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۹)

حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں  
کہ آپ ﷺ نے فرمایا بدگمانی سے پرہیز کرو کیونکہ یہ سب  
سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔

18 ..... عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا شَيْءٌ أَثْقَلَ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ  
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى  
 يَبْغُضُ الْفَاحِشَ الْبِدِيَّ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۰)

حضرت ابو درداءؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے  
 فرمایا قیامت کے دن مؤمن کے میزان میں اچھے اخلاق سے  
 زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں ہوگی اس لیے کہ بے حیا اور فحش گو شخص  
 سے اللہ تعالیٰ بغض رکھتے ہیں۔

19 ..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يَدْخُلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ قَالَ  
 تَقْوَى اللَّهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ عَنْ أَكْثَرِ مَا  
 يَدْخُلُ النَّاسَ النَّارَ قَالَ الْفَمُّ وَالْفَرْجُ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۱)



حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ کس عمل کی وجہ سے لوگ زیادہ جنت میں داخل ہوں گے فرمایا اللہ تعالیٰ کے خوف اور حسن اخلاق سے۔ پھر پوچھا گیا کہ زیادہ تر لوگ جہنم میں کن اعمال کی وجہ سے جائیں گے؟ فرمایا منہ اور شرمگاہ کی وجہ سے۔

20 ..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَ مَا زَادَ اللَّهُ رَجُلًا بَعْفُوًّا إِلَّا عِزًّا وَ مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۳)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صدقہ کسی کے مال میں کمی نہیں کرتا، معاف کرنے والے کی عزت کے علاوہ کوئی چیز نہیں بڑھتی اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلند کرتے ہیں۔

21..... عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَقَالَ لَفَا عَلَيْهِ  
جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الشَّاءِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۳)

حضرت اسامہ بن زیدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے  
فرمایا جس کے ساتھ کسی نے احسان کیا اور اس نے اس سے کہا کہ اللہ تعالیٰ  
تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے تو اس نے اس کی پوری پوری تعریف کر دی۔

22..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ  
مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسَمِّ عَذَبَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۳)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے  
فرمایا جس نے اپنے آپ کو قتل کیا زہر کے ساتھ اسے جہنم کی  
آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

23..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادُوا فَإِنَّ الْهُدْيَةَ تَذْهَبُ  
وَحَرَ الصَّدْرَ وَلَا تَحْقِرَنَّ جَارَةً لِحَارَتِهَا  
وَلَوْ بِشِقِّ فَرْسِنٍ شَاةٍ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۳۴)

حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں  
کہ آپ ﷺ نے فرمایا آپس میں ہدیے دیا کرو ہدیہ دینے سے  
دل کی حقگی دور ہو جاتی ہے نیز کوئی پڑوسی عورت اپنے پڑوس میں  
رہنے والی عورت کو بکری کا کھر دیتے ہوئے بھی نہ شرمائے (یعنی  
حقیر چیز کا بھی ہدیہ دیا جاسکتا ہے)۔

24 ..... عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُدُّ الْقَضَاءُ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا  
يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ.

(ترمذی شریف جلد ۲ ص ۳۵)

حضرت سلمانؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا قضاء (قدر) کو صرف دعا ہی رد کر سکتی ہے اور عمر کو نیکی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بڑھا سکتی۔

25..... عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ بَعْدَ خَيْرٍ أَسْتَعْمَلَهُ،  
فَقِيلَ كَيْفَ يَسْتَعْمَلُهُ، يَا رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ  
يُؤَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۳۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی چاہتے ہیں تو اسے عمل میں لگا دیتے ہیں پوچھا گیا کیسے عمل میں لگاتے ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے موت سے پہلے نیک اعمال کی توفیق دے دیتے ہیں۔

26..... عَنْ سَعْدِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ رِضَاهُ بِمَا

قَضَى اللَّهُ لَهُ، وَمِنْ شِقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ تَرْكُهُ،  
اسْتِخَارَةَ اللَّهِ وَمِنْ شِقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ سَخَطُهُ،  
بِمَا قَضَى اللَّهُ لَهُ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۳۷)

حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا  
بنو آدم کی سعادت اسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قضاء و قدر پر راضی  
رہے اور اس کی بدبختی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے خیر طلب نہ کرے  
اور اس کی قضاء پر ناراضگی کا اظہار کرے۔

27..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَكْثَرُوا ذِكْرَهَا ذِمَّ اللَّذَاتِ  
يَعْنِي الْمَوْتَ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۷)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے  
فرمایا لذتوں کو مٹا دینے والی یعنی موت کو کثرت کے ساتھ یاد کیا کرو

28..... عَنْ عَبْدِ بَنِ الصَّامِتِ عَنْ

النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ

لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ؛

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۷)

حضرت عبادہ بن صامتؓ آنحضرت ﷺ کا قول نقل

کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات

کا خواہشمند ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کرنا پسند

کرتے ہیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند نہ کرتا ہو اللہ

تعالیٰ بھی اس سے ملنا پسند نہیں کرتے۔

29..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ

بِالْكَلِمَةِ لَا يَرَىٰ بِهَا بَأْسًا يَهْوَىٰ اللَّهُ بِهَا

سَبْعِينَ خَرِيفًا فِي النَّارِ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۷)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کوئی آدمی بسا اوقات ایسی بات کرتا ہے جس میں اس کے نزدیک کوئی مضائقہ نہیں ہوتا حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے ستر سال کی مسافت تک دوزخ میں پھینک دیتے ہیں۔

30..... عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةَ مَاءٍ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۸)

حضرت سہل بن سعدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کی چھھر کے پر کے برابر بھی قدر ہوتی تو کسی کافر کو پانی کا ایک گھونٹ بھی نصیب نہ ہوتا۔

31..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَعْمَرُ أُمَّتِي مِنْ سِتِّينَ سَنَةً

## إِلَى سَبْعِينَ .

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۹)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کے لوگوں کی لمبی عمر عموماً ساٹھ سے ستر سال کے درمیان ہوگی۔

32..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ

قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ  
طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ .

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۹)

حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بوڑھے کا دل دو چیزوں کی محبت میں جوان رہتا ہے طولِ عمر اور کثرتِ مال۔

33..... عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ



## مِنَ النَّاسِ الصَّحَّةُ وَالْفَرَاحُ.

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۶)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو نعمتیں ایسی ہیں جس کی بابت لوگ دھوکے میں ہیں۔ ایک تندرستی اور دوسری فراغت۔

34..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ الرَّجُلُ عَلَى دَيْنِ خَلِيلِهِ  
فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنِ يُخَالِلُ.

(ترمذی ج ۲ ص ۶۳)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی اپنے دوست کے دین پر ہے لہذا اسے چاہیے کہ دوستی کرتے وقت دیکھ لے کہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔

35..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۖ قَالَ قَالَ

رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ الرَّجُلُ يَعْمَلُ

الْعَمَلِ فَيُسِرُّهُ، فَإِذَا أُطْلِعَ عَلَيْهِ أَحْجَبَهُ، قَالَ  
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، أَجْرَانِ أَجْرُ السِّرِّ  
 وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ.

(ترمذی ج ۲ ص ۶۴)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک  
 شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے  
 جو اپنے کسی نیک عمل کو چھپاتا ہے لیکن جب وہ ظاہر ہو جاتا ہے تو  
 بھی وہ اس کے ظاہر ہو جانے کو پسند کرتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا اس  
 کے لیے دو اجر ہیں ایک چھپانے کا اور دوسرا ظاہر ہو جانے کا۔

36..... عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ  
 وَلَهُ، مَا كُتِبَ.

(ترمذی ج ۲ ص ۶۴)

حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے عرض کیا

نے فرمایا آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے اور  
اسے اپنے کیے ہوئے عمل کا اجر ملے گا۔

37..... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ

عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي.

(ترمذی ج ۲ ص ۶۳)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا  
کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے  
گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس  
کے ساتھ ہوتا ہوں۔

38..... عَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ أَنَّ

رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ

مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلَعَ

## النَّاسُ عَلَيْهِ.

(ترمذی ج ۲ ص ۶۴)

حضرت نواس بن سمعان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور بدی کے متعلق پوچھا تو فرمایا نیکی عمدہ اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم لوگوں کا اس پر مطلع ہونا پسند نہ کرو۔

39..... عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ  
عَزَّ وَجَلَّ الْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي لَهُمْ  
مَنَابِرٌ مِّنْ نُورٍ يَغِيْطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ.

(ترمذی ج ۲ ص ۶۴)

حضرت معاذ بن جبلؓ آنحضرت ﷺ سے حدیث قدسی نقل کرتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا میری (جلیل الشان) ذات کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں

کے لیے نور کے ایسے منبر ہوں گے کہ پیغمبر اور شہداء بھی ان پر رشک کریں گے۔

40..... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تُصَاحِبِ الْآمُومِنَا  
وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ الْآتَقِيَّ.

(ترمذی ج ۳ ص ۶۵)

حضرت ابوسعیدؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ صرف مؤمن ہی کی صحبت اختیار کرو اور متقی آدمی ہی کو کھانا کھلاؤ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(سورۃ اتزاب آیت ۵۶)

اے ایمان والو! رحمت بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر

ﷺ



تحفہ درود شریف

موتبہ: شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم

خليفة مجاز بیعت حضرت اقدس مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم



ناشر: خانقاہ (ترقیہ) حمزیدہ جامع (علوم) حیدرگاہ بہاول نگر (پاکستان)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ کے جس طرح انعامات شمار کرنا ناممکن ہے اس طرح آپ ﷺ کے احسانات کا شمار کرنا بھی مشکل ہے آپ ﷺ کے بے شمار احسانات کی وجہ سے امت پر درود شریف کی عبادت رکھی گئی اور اللہ تعالیٰ کو یہ ذکر اس قدر پسند ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود و سلام پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

سیدی مرشدی حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم ارشاد فرماتے ہیں جو آدمی درود شریف پڑھے تو وہ تصور کرے کہ گنبد خضریٰ کے سامنے بیٹھا ہے اور گنبد خضریٰ پر رحمت الہی کی بارش ہو رہی ہے اور اس کے چھینٹے مجھ پر بھی پڑ رہے ہیں۔

بندہ نے یہاں "ذریعة الوصول الی جناب

الرسول ﷺ" مصنفہ علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھی مترجم مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید سے ہیں درود شریف کا انتخاب کر کے نقل کیا ہے یہ دنیا و آخرت کی ہر طرح کی خیر اور سلامتی کو جامع ہیں عنوان میں درود شریف کے فائدوں کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے ان مقاصد کے لیے تین بار یا سو بار یا کثرت سے پڑھا جائے۔

۱۔ درودِ ابراہیمی (افضل ترین درود شریف)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ  
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى آلِ  
 اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ  
 عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
 عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ  
 حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور  
 حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی  
 حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی آل پر بے شک آپ لائق  
 حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ برکتیں نازل فرما حضرت  
 محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ آپ نے  
 برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی آل



پر بے شک آپ لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں۔

۲۔ دنیا اور آخرت کے برابر درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلَّةَ الدُّنْيَا وَمِلَّةَ  
الْآخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلَّةَ الدُّنْيَا  
وَمِلَّةَ الْآخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّلَّةَ الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلَّةَ الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ ۝

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جس سے دنیا بھر جائے اور جس سے آخرت بھر جائے اور حضرت محمد ﷺ پر ایسی برکتیں نازل فرما جن سے دنیا بھر جائے اور جن سے آخرت بھر جائے اور حضرت محمد ﷺ پر ایسا رحم فرما جس سے دنیا بھر جائے اور جس سے آخرت بھر جائے اور سلام بھیج حضرت محمد ﷺ پر جس سے دنیا بھر جائے اور جس سے آخرت بھر جائے

## ۳۔ ایک جامع درود شریف

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ ۝ فَصَلِّ  
 عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ ۝ وَاَفْعَلْ بِنَا  
 مَا اَنْتَ اَهْلُهُ ۝ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ  
 الْمَغْفِرَةِ ۝

اے اللہ آپ کے لیے حمد ہے جیسا کہ آپ اس کے  
 اہل ہیں پس آنحضرت ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرمائیے جس  
 کے آپ اہل ہیں اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ فرمائیے جس کے  
 آپ اہل ہیں کیونکہ آپ اس کے اہل ہیں کہ آپ سے  
 ڈرا جائے اور مغفرت کے اہل ہیں۔

## ۴۔ پریشانیوں سے نجات دلانے والا درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْاُمِّيِّ  
 الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَاةً تُحَلُّ بِهَ الْعُقَدُ

وَتُفَكُّ بِهَا الْكَرْبُ ۝

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ جو نبی امی اور طاہر زکی ہیں ایسی رحمت کہ اس کی برکت سے عقدے حل ہو جائیں اور پریشانیاں دور ہو جائیں۔

۵۔ آپ ﷺ کا پسندیدہ درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى  
مَلَأَتْ قَلْبُهُ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنِيْهِ مِنْ  
جَمَالِكَ ۝ فَاصْبِحْ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مُّوَيَّدًا  
مَنْصُوْرًا ۝

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر کہ بھر دیا آپ نے ان کے دل کو اپنے جلال سے اور ان کی آنکھوں کو اپنے جمال سے، پس آپ ﷺ خوش اور شادمان اور موید و منصور ہو گئے۔

## ۶۔ درود شریف برائے حصول خیر و برکت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ  
 كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ ۝ وَكُلَّمَا سَهِيَ عَنْهُ  
 الْغَافِلُونَ ۝ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ  
 وَسَلِّمْ ۝

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور  
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جب کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کریں ذکر  
 کرنے والے اور جب کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھول جائیں غفلت  
 والے اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔

## ۷۔ بے پناہ ثواب کا حامل درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ  
 بَعْدَ مَعْلُومَاتِكَ ۝ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ ۝

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

حضرت محمد ﷺ کی آل پر بتعداد اپنی معلومات کے اور خوب سلام نازل فرما اسی قدر۔

## ۸۔ درود شریف برائے قبولیت دعا

(دعا میں اول آخردس دس مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ  
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۝ وَعَلٰى اٰلِهِ  
وَازْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ ۝ عَدَدَ  
خَلْقِكَ ۝ وَرِضَا نَفْسِكَ ۝ وَزِنَةَ  
عَرْشِكَ ۝ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۝

اے اللہ رحمت نازل فرما اپنے بندے، اپنے نبی، اپنے رسول نبی امی حضرت محمد ﷺ پر، اور آپ ﷺ کی آل و ازواج اور ذریت پر بتعداد اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور اپنے کلمات

کی روشنائی کی مقدار۔

۹۔ قبر میں راحت دینے والا درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ

رِضٰىً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاًۙ۝

یا اللہ حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما ایسی رحمت جو  
آپ کی رضا کی اور آنحضرت ﷺ کا حق ادا کرنے کی موجب ہو۔

۱۰۔ دس ہزار پڑھنے کے برابر درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۙ السَّابِقِ

لِلْخَلْقِ نُورُهُ ۙ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ

ظُهُوْرُهُ ۙ عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ

بَقِيَ ۙ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ ۙ صَلَاةً

تَسْتَغْرِقُ الْعَدَدَ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ ۙ صَلَاةً لَا

غَايَةَ لَهَا وَلَا اَنْتِهَاءَ ۙ وَلَا اَمَدَ لَهَا

وَلَا أَنْقِضَاءَ ۝ صَلَوَاتِكَ الَّتِي  
 صَلَّيْتَ عَلَيَّ ۝ صَلَاةً دَائِمَةً  
 بِدَوَامِكَ ۝ وَعَلَىٰ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ  
 كَذَلِكَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ ذَٰلِكَ ۝

یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر،  
 کہ پہلے تھا مخلوق سے ان کا نور، رحمت ہے جہان والوں کے لیے  
 ان کا ظہور، بہ تعداد ان کے جو گزر چکے آپ کی مخلوق میں سے  
 اور جو باقی رہے، اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور جو بد بخت  
 ہیں، ایسی رحمت کہ جو ختم کر دے گنتی کو اور احاطہ کر لے حد کا، ایسی  
 رحمت کہ نہ اس کی غایت ہو اور نہ انتہا، نہ حد ہو اور نہ ختم ہونا، آپ  
 اپنی رحمتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائیں وہ ایسی دائم ہوں کہ آپ  
 کے دوام کے ساتھ ہمیشہ رہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل و اصحاب پر بھی  
 اسی طرح ہمیشہ رہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس پر۔

## ۱۱۔ مصائب سے نجات دلانے والا درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ  
 جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ ۝ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا  
 جَمِيعَ الْحَاجَاتِ ۝ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ  
 السَّيِّئَاتِ ۝ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰى  
 الدَّرَجَاتِ ۝ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰى الْعَايَاتِ ۝ مِنْ  
 جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۝  
 اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسی  
 رحمت کہ آپ اس کی برکت سے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں  
 سے نجات عطا فرمائیں اور اس کی برکت سے آپ ہماری تمام  
 حاجتیں پوری فرمادیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام  
 برائیوں اور گناہوں سے پاک کر دیں اور اس کی برکت سے



آپ ہمیں اپنے پاس اعلیٰ درجات میں بلند کر دیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام بھلائیوں کی آخری حدوں تک پہنچادیں دنیا کی زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔

۱۲۔ شفاء امراض کے لیے درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بَعْدِ كُلِّ دَاۤءٍ  
وَدَوَاۤءٍ ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر بہ تعداد ہر بیماری اور دوا کے اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔

۱۳۔ درود شریف برائے شفاعت پیغمبر علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّانزِلْهُ الْمَقْعَدَ  
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور قیامت کے دن آپ ﷺ کو ایسی نشست عطا فرمائیے جو آپ کے پاس مقرب ہو۔

۱۴۔ درود شریف برائے الطاف و عنایات پیغمبر علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ  
وَتَرْضٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا  
اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى  
مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ ۝

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ آپ چاہتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة بھیجی جائے یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة بھیجیں یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے اہل ہیں۔

۱۵۔ درود شریف برائے زیارت پیغمبر علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى  
الْاَرْوَاحِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى

الْأَجْسَادِ ۝ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ۝

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ کی روح  
پرفتوح پر اور ارواح میں اور رحمت نازل فرما آنحضرت ﷺ  
کے جسد مبارک پر اجساد میں اور رحمت نازل فرما حضرت  
محمد ﷺ پر قبر منور پر قبور میں۔

۱۶۔ چہرہ روشن کرنے والا درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى  
مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ ۝ وَبَارِكْ عَلٰى النَّبِيِّ  
مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ ۝  
وَارْحَمِ النَّبِيَّ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ  
رَحْمَتِكَ شَيْءٌ ۝

یا اللہ حضرت نبی محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما یہاں  
تک کہ آپ کی صلوات میں سے کچھ باقی نہ رہے اور حضرت نبی

محمد ﷺ پر برکتیں نازل فرمائی ہیں تاکہ آپ کی برکتوں میں سے کچھ باقی نہ رہے اور حضرت نبی محمد ﷺ پر رحمت فرمائی ہیں تاکہ آپ کی رحمت میں سے کچھ باقی نہ رہے۔

۱۷۔ دوزخ سے نجات دلانے والا درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ ذِ النَّبِيِّ وَعَلَى  
آلِهِ وَسَلِّمْ ۝

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ نبی امی پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور سلام نازل فرما۔

۱۸۔ سارے درودوں کا جامع درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ  
ذِكْرِهِ أَلْفَ أَلْفِ مَرَّةٍ ۝

یا اللہ رحمت نازل فرمائیے حضرت محمد ﷺ پر بعدد آپ ﷺ کے ہر ذکر کے دس لاکھ مرتبہ۔

## ۱۹۔ درود شریف برائے اضافہ مال

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ .

یا اللہ رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر اور رحمت بھیج مومن مردوں اور عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر

## ۲۰۔ ایک اور جامع درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ بَعْدَ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ  
حَرْفًا حَرْفًا وَبَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ۝

یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل و اصحاب پر اور سلام نازل فرما قرآن کریم کے ایک ایک حرف کی تعداد میں اور ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار مرتبہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

(سورۃ مؤمن آیت ۶۰)

اور کہتا ہے تمہارا رب مجھکو پکارو کہ میں پہنچوں تمہاری پکار کو

اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

## تحفہ دعا

مورتبہ: شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم  
خليفة مجاز بیعت: حضرت اقدس مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

.....

ناشر: خانقاہ (ترقیہ) حمزیدہ جامعہ (علوم) حیدرگاہ بہاول نگر (پاکستان)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان ایسی دعا کرتا ہے جس میں نہ کوئی گناہ کی بات ہو اور نہ قطع رحمی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو تین چیزوں میں سے ایک چیز ضرور عطا فرماتے ہیں۔

یا تو وہی مانگی ہوئی چیز عطا فرما دیتے ہیں یا اس دعا کو آخرت میں ذخیرہ فرما دیتے ہیں اور یا اس دعا کی وجہ سے آنے والی بلا ٹال دیتے ہیں صحابہؓ نے عرض کیا کہ ہم پھر خوب دعائیں کریں گے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ دینے والے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف)

### دعا کرنے کے آداب

① دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اس طرح کہ ہتھلیاں اپنی جانب ہوں اور سینے کے برابر ہوں اور کہنیاں پہلو سے الگ ہوں۔

- ② پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے پھر درود شریف پڑھے۔
- ③ پہلے اپنے لیے مانگے پھر دوسروں کے لیے مانگے اور پوری امت کے لیے دعائے مغفرت مانگنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے اور قبولیت دعا کا ذریعہ ہے۔
- ④ دعا کو پوری پختگی اور یقین سے مانگے اللہ تعالیٰ کی مشیت پر معلق نہ کرے بلکہ خوب آہ و زاری سے مانگے۔
- ⑤ تین مرتبہ دعا مانگے اور آہستہ مانگے۔
- ⑥ دعا کو آمین پر ختم کرے اور آخر میں پھر درود شریف پڑھے۔
- ⑦ دعا کے بعد ہاتھ چہرے پر پھیر لے۔
- ⑧ دعا بیٹھ کر بھی کی جاسکتی ہے اور کھڑے ہو کر بھی۔
- ⑨ قبلہ رخ ہو کر مانگے۔
- ⑩ دعا سے پہلے کوئی نیک عمل کر لے تو جلد قبول ہو جاتی ہے جیسے تلاوت، ذکر، نماز، روزہ، طواف، گناہ سے بچنے کا مجاہدہ اور صدقہ خیرات وغیرہ۔



۱۔ دعائے آدم علیہ السلام برائے طلب مغفرت  
 رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا  
 لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

(الاعراف پ ۲۸ع)

اے ہمارے پروردگار ہم نے خود اپنے اوپر ظلم کیے  
 ہیں اور اگر تو ہی ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحمت نہ کریگا تو ہم تو یقیناً  
 نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔

۲۔ دعائے نوح علیہ السلام برائے طلب نصرت  
 اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ (قمر پ ۲۷ع ۲۸ع)  
 میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے۔

۳۔ دعائے ابراہیم علیہ السلام برائے اقامت  
 صَلَوةٍ وَمَغْفِرَةٍ وَالِدَيْنِ وَغَيْرِهِ  
 رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۝

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ  
وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

(ابراہیم پ ۱۳ ع ۶)

اے میرے پروردگار! مجھے اور میری نسل کو بھی نماز  
درست رکھنے والا کر دے اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول  
کر لے۔ اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ  
کو اور کل مومنین کو بخش دیجئے جو جس دن کہ حساب قائم ہو۔

۴۔ دعائے یوسف علیہ السلام برائے خاتمہ بالخیر

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّكَ أَوْلَىٰ لِي فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تُوفِّقْنِي مُسْلِمًا وَالْحَقُّنِي  
بِالصَّالِحِينَ ۝

(یوسف پ ۱۳ ع ۱۱)

اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے تو ہی  
میرا رفیق دنیا اور آخرت میں رہو مجھ کو اسلام پر موت دیجئیو

اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کیجیو۔

۵۔ دعائے موسیٰ علیہ السلام برائے طلب خیر

رَبِّ اِنِّى لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَىٰ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝

(قصہ پ ۳۷۲)

اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری

طرف اتارے محتاج ہوں۔

۶۔ دعائے ایوب علیہ السلام برائے طلب شفاء

اِنِّى مَسْنِىَ الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ۝

(انبیاء پ ۶۱۷)

مجھے دکھ نے ستایا ہے اور تو سب سے بڑا مہربان ہے

۷۔ دعائے سلمان علیہ السلام برائے شکرانہ

رَبِّ اَوْزِعْنِىْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىْ

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰى وَاٰلِىَّ وَآلِىَّ وَآلِىَّ وَآلِىَّ وَآلِىَّ

صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي  
عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

(نمل پ ۱۹ ع ۲)

اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ میں  
شکر ادا کروں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے  
والدین پر کیا اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تجھے پسند ہو اور  
تو مجھے اپنے رحم و کرم سے اپنے صالح بندوں میں داخل کر دے۔

۸۔ دعائے برائے حسنات دنیا و آخرت

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ  
حَسَنَةً وَفِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(البقرہ پ ۲ ع ۲۵)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی  
دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے  
عذاب سے بچا دے۔

## ۹۔ دعائے برائے استقامت برہدایت

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا  
مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

(آل عمران پ ۱۴۳ ع ۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل کو ہدایت کرنے  
کے بعد کہیں پھیر نہ دینا اور ہمیں اپنے حضور سے (بڑی) رحمت  
عطا کر۔ بے شک تو تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

## ۱۰۔ دعائے زکریا علیہ السلام برائے طلب اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝

(انبیاء پ ۱۷۷ ع ۶)

اے رب نہ چھوڑ تو مجھ کو اکیلا اور تو ہی سب سے بہتر وارث ہے۔

## ۱۱۔ دعائے رحم برائے والدین

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۝

(بنی اسرائیل پ ۱۵ ع ۳)

اے میرے پروردگار! میرے والدین پر رحمت کیجئے  
جیسا کہ انہوں نے مجھے چھوٹے لڑکے کو پالا۔

۱۲۔ دعائے اصحاب کہف برائے طلبِ رحمت

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَ لَنَا مِنْ  
اَمْرِنَا رَشْدًا ۝

(کہف پ ۱۵ ع ۱)

اے میرے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت  
(خاصہ) عنایت کر اور ہمارے مقصد میں کامیابی کا سامان بہم  
پہنچادے۔

۱۳۔ دعاء برائے طلبِ خیر اہل و عیال

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ  
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ اِمَامًا ۝

(فرقان پ ۱۹ ع ۵)

اے ہمارے پروردگار ہمیں ہماری ازواج و اولاد کی

طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔

۱۴۔ دعائے مغفرت برائے اہل ایمان

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِأَخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا  
بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ  
آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

(حشر پ ۲۸ ع ۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہمارے پیشرو ہیں بخش دے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفیق و مہربان ہے۔

۱۵۔ دعاء برائے علم نافع

اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي.

یا اللہ تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے  
اور مجھے وہ علم دے جو مجھے نفع دے۔

### ۱۶۔ دعاء برائے صبر و شکر و عاجزی

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ  
شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ  
اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا.

یا اللہ مجھے بڑا صبر والا بنا دے اور مجھے بڑا شکر والا  
بنا دے اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنا دے اور دوسروں کی نظر  
میں بڑا بنا دے۔

### ۱۷۔ دعاء برائے طلب خیر شب و روز

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ وَّفَتْحَهٗ،  
وْنَصْرَهٗ، وْنُوْرَهٗ، وَّبَرَكَتَهٗ، وَّهَدَاهٗ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ  
اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هَذَا الْيَوْمِ وَّخَيْرَ مَا



بَعْدَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ  
وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ.

یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں آج کے دن کی  
اور اس کی فتح اور اس کی ظفر اور اس کا نور اور اس کی برکت  
اور اس کی ہدایت یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں اس دن کی  
اور اس کے بعد کی اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس دن کے شر  
کی اور اس کے بعد کی۔

۱۸۔ دعاء برائے وسعت رزق

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ  
وَاعْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

یا اللہ مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے  
بچالے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے  
نیاز کر دے۔

## ۱۹۔ دعاء برائے خشیت و تقویٰ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَانِيْ اَرَاكَ اَبَدًا  
حَتّٰى الْقَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَّلَا  
تُشَقِّنِيْ بِمَعْصِيَّتِكَ .

یا اللہ مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھ سے اس طرح  
ڈرا کروں کہ گویا میں ہر وقت تجھے دیکھتا رہتا ہوں یہاں تک کہ  
تجھ سے آملوں اور مجھے تقویٰ سے سعادت دے اور مجھے شقی نہ بنا  
اپنی معصیت سے۔

## ۲۰۔ دعاء برائے آسانی ہر کام

اَللّٰهُمَّ الطُّفُّ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ  
تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّاسْأَلُكَ  
اَلْيُسْرَ وَاَلْمُعَاْفَاةَ فِيْ الدُّنْيَا وَاَلْاٰخِرَةِ .

یا اللہ دشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم کر دے

تیرے لیے ہر دشواری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے اور میں تجھ سے دنیا و آخرت (دونوں) میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں۔

### خاص ورد

﴿حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾

- 1- برائے تکمیل خاص کام ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ۔
  - 2- برائے کفالت از مصائب و پریشانی ایک سو چالیس (۱۴۰) مرتبہ۔
  - 3- برائے وسعت رزق و ادائے قرض تین سو آٹھ (۳۰۸) مرتبہ۔
  - 4- برائے حفاظت از شر و فتن تین سو اکتالیس (۳۳۱) مرتبہ۔
- ہر ایک کے شروع اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

﴿صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ﴾